سوال

(447) نفلی روزہ بوقت ضرورت توڑنا جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی انسان کسی طرح اپنے نفلی روزے کو توڑدے، توکیا وہ گناہ گار ہوگا؟ اگر وہ جماع کے ساتھ روزہ توڑے، توکیا اس پر کفارہ واجب ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر انسان نفلی روزہ رکھے، پھر اسے کھانے پینے یا جماع کے ذریعہ توڑدے، تو اسے گناہ نہیں ہوگا کیونکہ حج و عمرہ کے سوا دیگر کسی بھی عبادت کو شروع کرنے کے بعد مکمل کرنا لازم نہیں ہے، البتہ افضل یہ ہے کہ اسے پورا کرے، لہذا نفلی روزے کی حالت میں جماع کرلینے کی صورت میں کفارہ واجب نہیں، کیونکہ اس روزے کو پورا کرنا لازم نہیں ہے۔ فرض روزے کی حالت میں بیوی کے ساتھ جماع کرنا ناجائز ہے کیونکہ فرض روزے کو کسی اضطراری حالت کے بغیر توڑنا جائز نہیں اور کفارہ اسی صورت میں واجب ہوگا جب ماہ رمضان میں دن کے وقت وہ شخص جماع کرلے جس پر روزہ واجب ہو۔ ہمارے ان الفاظ پر غور کیجئے کہ ''جس پر روزہ واجب ہو'' یہ اس لیے کہ فرض کریں اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ سفر کرے اور سفر میں دونوں نے روزہ رکھا ہوا ور پھر وہ جماع کرلیں تو انہیں گناہ ہوگا نہ ان پر کفارہ لازم ہوگا، اس صورت میں اسے اور اس کی بیوی کو اس دن کے روزے کی قضا ادا کرنی ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 401

محدث فتویٰ